سوال

(13) مسجد میں نماز کے بعد لیٹنا یا سونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گرمی کے دنوں میں نمازی حضرات ظہر کی نماز پڑھ کر مسجد میں سوجاتے ہیں۔ کیا مسجد میں لیٹنا یا سونا، اس کے آداب کے خلاف نہیں ہے۔ قرآن وحدیث کی میں اس کے متعلق کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجدیں اللہ کی عبادت کے لیے تعمیر کی جاتی ہیں، ان میں گپیں ہانکنا، فضول کام کرنا اورعادت کے طور پر سونا جائز نہیں ہے۔ مگر کبھی کبھار ضرورت پڑنے پر لیٹنے میں چنداں حرج نہیں ہے جیسا کہ حضرت عبادہ بن تمیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک مرتبہ ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر چت لیٹے ہوئے دیکھا تھا۔[1] اسی طرح وہ صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین یعنی اصحاب صفہ جن کا گھر بار نہیں ہوتا تھا وہ مسجد میں سوتے تھے جیسا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق روایات میں ہے کہ وہ مسجد میں سوجایا کرتے تھے۔[2] ایک دوسری روایت میں صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کا بیان ہے کہ ہم زمانہ نبوت میں مسجد کے اندر سوتے اور اس میں قیلولہ کرتے تھے جب کہ ہم نوجوان ہوتے تھے۔[3]

بہر حال مسجد میں بوقت ضرورت لیٹنا اور سونا جائز ہے لیکن اسے عادت کے طور پر اختیار کرنا محل نظر ہے کیونکہ اس عمل سے مسجد کا تقدس مجروح ہوتا ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1]۔۔ صحیح بخاری، الصلوۃ:475۔

[2]۔ صحیح بخاری، الصلوۃ:440۔

[3]۔مسند امام احمد، ص:12، ج2۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:47

محدث فتویٰ